معرفت

جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

فقیر محمد رضوان داؤدی دامت برکاتہم

بات اسی وقت طے ہو جاتی'' (فتاوی رضویہ جلد 15 صفحہ 97) تو اتنا بڑا خلا اہلسنت و جماعت میں نہیں پڑھنا تھا۔ ان عبارات کو ماننے والا کافر اور ان عالموں کو مسلمان ماننے والا بھی کافر ہے اور دوسرا کوئی نہیں۔

سوال: کسی کے بارے میں تحقیق کرنی ہو تو کیسے کرے کہ یہ کفریہ عبارات کو ماننے والا ہے کہ نہیں؟

جواب: اعلیحضرت علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ''فتویٰ **حسام الحرمین علی منحر الکفر و المین** نے (کافر اور مسلمان یعنی بریلوی اور دیوبندی کا فرق) بہت آسان کر دیا یہ فتوی پیش کیجیے جو صاحب بکشادہ پیشانی ارشاد علمائے حرمین شریفین کو کہ عین اصل اصول ایمان کے بارے میں ہے اور جس کا خلاف کفر ہے قبول کریں فبہا ورنہ خود ہی کھل جائے گا کہ منہم ہیں''۔

(فتاوی رضویہ شریف جلد نمبر 27 صفحہ 579)

''حسام الحرمین منگا لیجیے اور دکھایئے اگر بکشادہ پیشانی تسلیم کرے کہ بے شک علمائے حرمین شریفین کے یہ فتوے حق ہیں تو ثابت ہوگا کہ دیوبندیت کا اس پر کچھ اثر نہیں''۔ (فتاوی رضویہ شریف جلد نمبر 29 صفحہ 211)

اعلیحضرت علیہ الرحمۃ سے سوال کیا گیا کہ ''(عقیدہ پیش امام مسجد کا یہ ہے) میں مذہب اہلسنت و جماعت پر عمل کرتا ہوں، میرا یہی مذہب ہے اور امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا مقلد ہوں، اللہ عزوجل کی توحید اور جناب رسالتمآب ﷺ کو بعد خدا کے تمام مخلوق سے افضل و اعلی جانتا ہوں۔ کرامات اولیاء و بزرگان دین کا قائل ہوں۔ ایسا امام اگر وہابی (جو فی زمانہ مشہور کر دیے گئے ہیں) کے مدرسہ میں پڑھنے کو چلا جائے اس کی امامت جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ نے فرمایا ''صورت مسئولہ میں پیش امام موصوف کی امامت بلا شبہ صحیح و درست

آج کل تو کوئی پیر بھی اگر کہے کہ محبت سے دین پھیلایا جائے تو پوچھا جائے گا کہ تو کس فرقے سے تعلق رکھتا ہے۔

سوال: مقلد وہابی اور غیر مقلد وہابی میں فرق کیا ہے؟

جواب: ''اسمٰعیل دہلوی وتقویۃ الایمان کو ماننے والا یا اس کے مطابق عقائد رکھنے والا اگرچہ زبان سے اس کا ماننا نہ کہے وہابی ہے، اور یہ ہی اس کی پہچان کو بس ہے۔ پھر اگر فقہ پر چلنے کا ادعا کرے تو مقلد وہابی ہے، اور اگر اس کے ساتھ فقہ کو بھی نہ مانے تو غیر مقلد وہابی ہے۔'' (فتاوٰی رضویہ جلد 29 ص 544)

نوٹ: اس لئے جو بھی عبدالوہاب اور اسمٰعیل دہلوی وتقویۃ الایمان کو ماننے والا یا اس کے مطابق عقائد رکھنے والا ہو مقلد ہو یا غیر مقلد وہ ''وہابی'' ہے۔ اس میں دیوبندی یا اہلحدیث حضرات کا کوئی فرق نہیں۔

اعلیحضرت علیہ الرحمۃ نے مزید فرمایا کہ

''(1) مذہبِ وہابیہ ضلالت وگمراہی ہے۔

(2) پیشوایانِ وہابیہ مثل ابنِ عبدالوہاب نجدی و اسمٰعیل دہلوی ونذیر حسین دہلوی وصدیق حسن بھوپالی اور دیگر چھٹ بھیے آروی بٹالی پنجابی بنگالی سب گمراہ بددین ہیں۔

(3) تقویۃ الایمان وصراط المستقیم ورسالہ یکروزی وتنویر العینین تصانیف اسمٰعیل اور ان کے سوا دہلوی و بھوپالی وغیرہما وہابیہ کی جتنی تصنیفیں ہیں صریح ضلالتوں، گمراہیوں اور کلماتِ کفریہ پر مشتمل ہیں۔

(4) تقلیدِ ائمہ فرض قطعی ہے بے حصول منصب اجتہاد اس سے رُوگردانی بددین کا کام ہے، غیر مقلدین مذکورین اور ان کے اتباع واذناب کہ ہندوستان میں نا مقلدی کا بیڑا اٹھائے ہیں محض سفیہان نا مشخص ہیں ان کا

تارکِ تقلید ہونا اور دوسرے جاہلوں اور اپنے سے اجہلوں کو ترکِ تقلید کا اغوا کرنا صریح گمراہی و گمراہ گری ہے۔

(5) مذاہبِ اربعہ اہلِ سنت سب رشد و ہدایت ہیں جو ان میں سے جس کی پیروی کرے اور عمر بھر اسی کا پیرو رہے، کبھی کسی مسئلہ میں اس کے خلاف نہ چلے، وہ ضرور صراطِ مستقیم پر ہے، اس پر شرعاً کوئی الزام نہیں ان میں سے ہر مذہب انسان کے لیے نجات کو کافی ہے تقلید شخصی کو شرک یا حرام ماننے والے گمراہ ضالین متبع غیر سبیل المومنین ہیں۔

(6) متعلقات انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء مثل استعانت و ندا و علم و تصرف بعطائے خدا وغیرہ مسائل متعلقہ اموات و احیا میں نجدی و دہلوی اور اُن کے اذناب نے جو احکام شرک گھڑے اور عامہ مسلمین پر بلا وجہ ایسے ناپاک حکم جڑے یہ ان گمراہوں کی خباثت مذہب اور اس کے سبب انھیں استحقاق عذاب و غضب ہے۔

(7) زمانہ کو کسی چیز کی تحسین و تقبیح میں کچھ دخل نہیں، امرِ محمود جب واقع ہو محمود ہے اگرچہ قرونِ لاحقہ میں ہو، اور مذموم جب صادر ہو مذموم ہے اگرچہ ازمنۂ سابقہ میں ہو۔ بدعتِ مذمومہ صرف وہ ہے جو سنتِ ثابتہ کے رد و خلاف پر پیدا کی گئی ہو، جواز کے واسطے صرف اتنا کافی ہے کہ خدا و رسول نے منع نہ فرمایا، کسی چیز کی ممانعت قرآن و حدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا خود حاکم و شارع بنا چاہتا ہے۔

(8) علمائے حرمین طیبین نے جتنے فتاوے و رسائل مثل الدرر السنیہ فی الرد علی الوھابیہ وغیرھا ردِ وہابیہ میں تالیف فرمائے سب حق و ہدایت

ہیں اور ان کا خلاف باطل وضلالت۔

حضرات! یہ جنت سنت کے آٹھ باب ہادیٔ حق وصواب ہیں، جو صاحب بے پھیر پھار بے حیلۂ انکار بکشادہ پیشانی ان پر دستخط فرمائیں تو ہم ضرور مان لیں گے کہ وہ ہرگز وہابی نہیں۔'' (فتاوی رضویہ جلد 11 ص 404)

سوال: گمراہ، بدمذہب اور کافر میں کیا فرق ہے؟

گمراہ: اگر کوئی شخص نماز روزہ، زکوۃ وغیرہ جیسے اعمال نہیں کرتا یا ان کو نہ کرنا ہلکا جانتا ہے تو ایسے شخص کو گمراہ کہا جائے گا، کافر یا بدمذہب نہیں۔

''بلاوجہ شرعی عمدًا ترک جماعت گناہ ہے اور اس کا عادی فاسق گمراہ ہے''۔

(فتاوی رضویہ جلد 29 ص 283)

بدمذہب: ''بدمذہب سے وہ مراد ہے جو کسی بات کا اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو اور اس کی اقتداء کراہت کے ساتھ اس حال میں جائز ہے جب اس کا عقیدہ اہلسنت کے نزدیک کفر تک نہ پہنچا تا ہو، اگر کفر تک پہنچا ئے تو اصلاً جائز نہیں۔ جیسے غالی رافضی کہ مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کو خدا کہتے ہیں ۔یا یہ کہ نبوت ان کے لئے تھی جبریل نے غلطی کی۔ اور اسی قسم کی اور باتیں کہ کفر ہیں اور یونہی جو حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کو معاذ اللہ اُس تہمت ملعونہ کی طرف نسبت کرے یا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحابیت یا خلافت کا انکار کرے یا شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنھما کو برا کہے۔''

(فتاوی رضویہ جلد 14 ص 253)

کافر: جب تک ضروریات دین سے کسی شئے کا انکار نہ ہو کفر نہیں تو ان کے غیر میں اجماع ہرگز نہ ہوگا، اور معاذ اللہ ان میں سے کسی کا انکار ہو تو اجماع رُک